



سوال

(826) بیٹے کی بیماری پر ستر دفعہ ”سورۃ یسین“ پڑھوانا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کا بیٹا سخت بیمار تھا۔ اس نے محلے کی تمام ہم مسلک عورتوں کو اکٹھا کر کے ”سورۃ یسین“ ستر ستر بار پڑھوا کر دعا منگوائی ہے کیا قرآن و حدیث میں اس کا کوئی جواز ہے؟۔
(محمد نعیم شہزاد و ایدہ الجواز سکول) (۹ جولائی ۱۹۹۳ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ طریقہ کتاب و سنت کی کسی نص سے ثابت نہیں ہے کی والدہ محترمہ کو خود ہی رب العزت کے حضور دعا کرنی چاہیے تھی۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ حتمی و یقینی ہے۔

أَجِبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَا ... ۱۸۶ ... سورة البقرة

”جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔“

نیز فرمایا:

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْثِفُ السُّوءَ ... ۶۲ ... سورة النمل

”بھلا کون بے قراری کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



جلد: 3، مستفرقات: صفحہ: 565

محدث فتویٰ